Australian Government

COVID-19 VACCINATION

COVID-19 کی Comirnaty (Pfizer) ویکسین کے متعلق معلومات

آخری تبدیلیوں کی تاریخ: 15 ستمبر 2021

ویکسین کے بارے میں

Pfizer ایک ایسی ویکسین ہے جو لوگوں کو COVID-19 بیماری میں مبتلا ہونے سے بچا سکتی ہے۔ اس کی دو ڈوزیں درکار ہوتی ہیں جو بالعموم 3 سے 6 ہفتوں کے وقفے سے لگائی جاتی ہیں۔ خاص حالات میں یہ وقفہ اس سے زیادہ ہو سکتا ہے۔ COVID-19 کی Pfizer ویکسین میں کوئی زندہ وائرس شامل نہیں اور اس کی وجہ سے آپ کو COVID-19 نہیں ہو سکتا۔ اس میں SARS-CoV-2 وائرس کے ایک اہم حصے، سپائیک پروٹین، کا جینیٹک کوڈ شامل ہوتا ہے۔ ویکسین ملنے کے بعد آپ کا جسم سپائیک پروٹین کی کاپیاں بنانے لگتا ہے اور آپ کا مدافعتی نظام COVID-19 کا باعث بننے والے SARS-CoV-2 وائرس کو پہچاننا اور اس کا مقابلہ کرنا سیکھ لے گا۔ جسم جینیٹک کوڈ کو جلد ہی توڑ پھوڑ کر ضائع کر دیتا ہے۔

ویکسین لگوانا لوگوں کی مرضی پر منحصر اور مفت ہے۔اگر COVID-19 ویکسینیشن کے متعلق آپ کے ذہن میں کوئی تشویش یا سوال ہے تو آپ ویکسین لگوانے سے پہلے اپنے امیونائزیشن پرووائیڈر یا اپنے جی پی سے اس بارے میں بات کر سکتے ہیں۔

ویکسین کے فوائد

ایک بہت بڑے کلینیکل آزمائشی مطالعے سے ظاہر ہوا ہے کہ Pfizer 12 سال اور اس سے زیادہ عمر کے لوگوں میں COVID-19 کی روک تھام میں مؤثر ہے۔Pfizer کی دو ڈوزیں لگوانے والوں کے لیے علامات رکھنے والے COVID-19 میں مبتلا ہونے کا امکان ان لوگوں کی نسبت تقریباً 95 فیصد کم تھا جنھوں نے ویکسین نہیں لگوائی تھی۔ یہ 65 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں میں بھی اتنی ہی مؤثر تھی اور بعض پہلے سے موجود سنبھلے ہوئے طبی مسائل رکھنے والوں میں بھی۔

COVID-19 کے خلاف تحفظ پہلی ڈوز کے تقریباً 2 سے 3 ہفتے بعد شروع ہوتا ہے۔ اگرچہ ایک ڈوز سے کچھ تحفظ میسّر آ سکتا ہے، شاید یہ تحفظ صرف تھوڑا عرصہ برقرار رہے گا۔ دو ڈوزیں زیادہ سے زیادہ ممکن تحفظ فراہم کریں گی۔ کوئی ویکسین 100 فیصد مؤثر نہیں ہے لہذا ممکن ہے کہ ویکسین لگوانے کے بعد بھی آپ کو COVID-19 بیماری ہو جائے۔

ویکسین لگوانے والے شخص کو بھی SARS-CoV-2 انفیکشن لگنے کا امکان رہتا ہے۔ چاہے اسے کوئی علامات پیش نہ ہوں یا صرف ہلکی علامات ہوں، اس سے اب بھی یہ انفیکشن آگے دوسروں کو لگ سکتا ہے۔ تاہم اس وقت آسٹریلیا میں استعمال ہونے والی COVID-19 ویکسینز جن لوگوں کو لگ چکی ہوں، وہ ان لوگوں کو انفیکشن لگنے کی صورت میں ان سے یہ انفیکشن آگے دوسروں کو لگنے کا امکان کم کرنے میں مؤثر ہیں۔

اسی لیے ویکسینیشن کے بعد روک تھام کے دوسرے اقدامات جاری رکھنا اہم ہے جیسے:

- لوگوں سے فاصلہ رکھنا
- ہاتھ دھونا
- چہرے پر ماسک پہننا
- اپنی سٹیٹ یا ٹیریٹری کے احکام کے مطابق COVID-19 ٹیسٹ کروانا اور کوارنٹین/آئسولیشن پوری کرنا۔

اگر آپ کو Pfizer کی دو ڈوزیں لگ چکی ہیں، پھر بھی آپ کو ایسی علامات پیش آئیں پر اپنا COVID-19 ٹیسٹ کروانا چاہیے جن کے متعلق آپکے مقامی حکام صحت بتاتے ہیں کہ ان علامات سے ٹیسٹنگ کا تقاضا پورا ہوتا ہے (جیسے بخار، کھانسی، گلے میں درد یا خراش)۔

یہ ویکسین کن لوگوں کو مل سکتی ہے

12 سال اور اس سے زیادہ عمر کے لوگ Pfizer ویکسین لگوا سکتے ہیں۔

کن لوگوں کو یہ ویکسین نہیں ملنی چاہیے

آپ کو ان صورتوں میں یہ ویکسین نہیں لگوانی چاہیے کہ:

- آپ کو COVID-19 کی کوئی mRNA ویکسین (جیسے Pfizer یا (Spikevax (Moderna)) کی پچھلی ڈوز لگوانے کے بعد **اینافلیکسس** (شدید الرجک ردّعمل کی ایک قسم) ہوا تھا،
- polyethylene glycol (PEG) سمیت **ویکسین کے کسی جزو سے واسطہ پڑنے کے بعد اینافلیکسس ہوا تھا**
- آپ کو COVID-19 کی کسی mRNA ویکسین (جیسے Pfizer یا Moderna) کی پچھلی ڈوز کی وجہ سے **myocarditis اور/یا** pericarditis ہوا تھا
- **کوئی اور شدید ناموافق واقعہ ہوا تھا** جسے تجربہ کار امیونائزیشن پرووائیڈر یا میڈیکل سپیشلسٹ کے غور کے بعد COVID-19 کی کسی mRNA ویکسین (جیسے Pfizer یا Moderna) کی پچھلی ڈوز سے وابستہ قرار دیا گیا تھا اور کوئی دوسری وجہ شناخت نہیں ہوئی تھی

ویکسین لگوانے کے لیے احتیاطی تدابیر

بعض مسائل رکھنے والے لوگوں کو اضافی احتیاطی تدابیر کی ضرورت ہو سکتی ہے جیسے ویکسین لگوانے کے بعد 30 منٹ مشاہدے کے لیے وہیں رکنا یا الرجی سپیشلسٹ سے مشورہ لینا۔ ان صورتوں میں اپنے امیونائزیشن پرووائیڈر کو بتائیں کہ آپ کو:

- COVID-19 کی کسی mRNA ویکسین (جیسے Pfizer یا Moderna) کی **پچھلی ڈوز پر** یا ویکسین کے کسی جزو پر **الرجک ردّعمل** ہو چکا ہو
- **دوسری ویکسینز یا دوسری ادویات پر اینافلیکسس** ہو چکا ہو۔ آپ کا پرووائیڈر چیک کر کے یقینی بنا سکتا ہے کہ ان کا کوئی جزو اس COVID-19 ویکسین کے اجزا سے مشترک نہیں ہے جو آپ کو مل رہی ہے
- بار بار اینافلیکسس کے ساتھ مصدّقہ ماسٹوسائٹوسس (ماسٹ سیلز کہلانے والے مدافعتی خلّیات کا جسم میں اکٹھے ہونا) جس کا علاج ضروری ہے۔

اگر آپ کو **خون بہنے کی کوئی بیماری** ہے یا آپ **خون پتلا کرنے کی دوائی** (anticoagulant) لے رہے ہیں تو اپنے امیونائزیشن پرووائیڈر کو بتائیں۔ آپ کا امیونائزیشن پرووائیڈر یہ طے کرنے میں مدد دے سکتا ہے کہ آیا آپ کے لیے پٹھے میں انجیکشن لگوانا محفوظ ہے یا نہیں، اور وہ انجیکشن لگانے کے لیے بہترین وقت طے کرنے میں بھی مدد دے سکتا ہے۔

وہ خصوصی حالات جن پر ویکسین لگوانے سے پہلے بات کرنی چاہیے

وہ لوگ جن کے طبی مسائل کی وجہ سے Pfizer کے سلسلے میں احتیاط ضروری ہے

جن لوگوں کو ماضی میں مندرجہ ذیل مسائل میں سے کوئی مسئلہ رہ چکا ہو، Pfizer لگوا سکتے ہیں لیکن جی پی، امیونائزیشن پرووائیڈر یا ماہر امراض قلب سے ویکسینیشن کے بہترین وقت کے متعلق اور اس بارے میں مشورہ کیا جانا چاہیے کہ آیا اضافی احتیاطی تدابیر تجویز کی جاتی ہیں:

- تھوڑا ہی عرصہ پہلے (یعنی پچھلے 6 مہینوں میں) دل کی سوزشی بیماری جیسے myocarditis ، pericarditis، endocarditis
- شدید ریومیٹک بخار (گنٹھیا کا بخار) (جیسے ایکٹیو myocardial inflammation کے ساتھ) یا دل کی شدید ریومیٹک بیماری
- دل کے فعل میں تیزی سے شدید کمزوری (acute decompensated heart failure)

کمزور مدافعتی نظام (امیونوکمپرومائز) رکھنے والے لوگ

امیونوکمپرومائز رکھنے والوں میں وہ لوگ شامل ہیں جن کا مدافعتی نظام کسی طبی مسئلے کی وجہ سے کمزور ہو چکا ہے۔ اس میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو مدافعتی نظام کو دبانے والی دوائیاں لے رہے ہوں۔

آسٹریلین حکومت کا پرزور مشورہ ہے کہ کمزور مدافعتی نظام رکھنے والے لوگ COVID-19 ویکسین لگوائیں۔Pfizer کوئی زندہ ویکسین نہیں ہے۔ یہ کمزور مدافعتی نظام والے لوگوں کے سلسلے میں محفوظ ہے۔

HIV کے ساتھ زندگی گزارنے والوں سمیت کمزور مدافعتی نظام رکھنے والوں کے لیے COVID-19 کی وجہ سے شدید بیماری کا خطرہ زیادہ ہے اور موت کا خطرہ بھی زیادہ ہے۔

Pfizer کی کلینیکل آزمائشوں میں کمزور مدافعتی نظام رکھنے والے لوگ شامل نہیں تھے، سوائے متوازن HIV رکھنے والوں کے ایک چھوٹے سے گروپ کے۔ ہم نہیں جانتے کہ آیا Pfizer کمزور مدافعتی نظام رکھنے والوں میں بھی اتنی ہی مؤثر ہے جتنی یہ باقی آبادی میں مؤثر ہے۔ ممکن ہے Pfizer کمزور مدافعتی نظام رکھنے والے لوگوں میں عام آبادی کے برابر مؤثر نہ ہو۔ ویکسین لگوانے کے بعد روک تھام کے دوسرے اقدامات جاری رکھنا اہم ہے جیسے لوگوں سے فاصلہ رکھنا۔

حاملہ خواتین یا دودھ پلانے والی مائیں

جو خواتین اور نوعمر افراد حاملہ ہوں، انہیں معمول کے طور پر Pfizer یا Moderna پیش کی جانی چاہیے۔ اگر آپ حاملہ ہونے کی کوشش کر رہی ہیں تو آپ کو ویکسینیشن میں تاخیر کرنے یا ویکسین لگوانے کے بعد حاملہ ہونے سے گریز کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

COVID-19 میں مبتلا ہونے والی حاملہ خواتین کے لیے شدید بیماری اور حمل کے ناموافق نتائج کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ حقیقی دنیا کے شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ Pfizer حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے لیے محفوظ ہے۔

اگر آپ دودھ پلاتی ہیں تو آپ Pfizer لگوا سکتی ہیں۔ آپ کو ویکسینیشن کے بعد دودھ پلانا روکنے کی ضرورت نہیں ہے۔

وہ لوگ جنہیں پہلے COVID-19 ہو چکا ہے

اگر آپ کو ماضی میں COVID-19 ہو چکا ہے تو اپنے امیونائزیشن پرووائیڈر کو بتائیں۔ جن لوگوں کو SARS-CoV-2 انفیکشن کی تصدیق ہو چکی ہو، انہیں شدید بیماری کے بعد چھ مہینے تک ٹھہر کر ویکسین لگائی جا سکتی ہے کیونکہ شواہد سے اندازہ ہوتا ہے کہ ماضی میں انفیکشن ہونے سے کم از کم 6 مہینوں کے لیے دوبارہ انفیکشن لگنے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ تاہم ویکسینیشن تب شروع ہو سکتی ہے جب لوگ علامات رکھنے والے انفیکشن سے صحتیاب ہو چکے ہوں۔ کچھ لوگوں کے لیے انفیکشن کے بعد 6 مہینوں سے پہلے ویکسین لگوانا معقول ہے۔ اپنے امیونائزیشن پرووائیڈر سے مشورہ لیں۔ اگر آپ COVID-19 کی وجہ سے اب بھی بیمار ہوں تو اپنا علاج کرنے والے ڈاکٹر سے ویکسین لگانے کے بہترین وقت کے بارے میں مشورہ لیں۔

Pfizer اور بچے

Pfizer کو وقتی طور پر 12 سال یا اس سے زیادہ عمر کے لوگوں میں استعمال کے لیے منظور کیا گیا ہے اور یہ اس سے چھوٹی عمر کے لوگوں کو نہیں دی جا سکتی۔

Pfizer کا محفوظ ہونا یقینی بنانا

ویکسین پر تحقیق کے لیے فنڈنگ میں اضافے اور تحقیقی مطالعات کے لیے رضاکاروں کی بہت بڑی تعداد مہیا ہونے کا مطلب یہ رہا ہے کہ Pfizer اور دوسری COVID-19 ویکسینز تیزی سے تیار ہو گئی ہیں۔ تقریباً 000 44 افراد پر مشتمل ایک بہت بڑی کلینیکل آزمائش نے Pfizer کے محفوظ اور مؤثر ہونے کی تصدیق کی۔

Therapeutic Goods Administration آسٹریلیا میں تمام ویکسینز پر غور کرتا ہے۔ اس طرح یہ یقینی ہوتا ہے کہ ایک ویکسین کو منظور کیے جانے سے پہلے اس کے محفوظ اور مؤثر ہونے اور بہت بلند معیار پر مینوفیکچرنگ کا علم ہو۔ COVID-19 ویکسینز کی منظوری کے عمل کی وضاحت TGA کی ویب سائیٹ پر دستیاب ہے۔

COVID-19 ویکسینیشن پروگرام کے تمام عرصے میں COVID-19 ویکسینز کے محفوظ ہونے پر نظر رکھی جائے گی۔

COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca لگنے کے بعد ایک بہت کم واقع ہونے والے ضمنی اثر کی اطلاعات ملی ہیں جس میں خون کے لوتھڑے بنتے ہیں اور خون کے پلیٹلٹس کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔ COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca مختلف طریقے سے بنائی جاتی ہے۔ COVID-19 کی ویکسین Pfizer سے اس کیفیت کے تعلق کے کوئی شواہد نہیں ہیں۔

جن کیفیات پر ویکسین کے ضمنی اثرات ہونے کا شک ہو، آپ ان کی رپورٹ اپنے ویکسینیشن پرووائیڈر یا دیگر ماہر صحت کو دے سکتے ہیں۔ پھر وہ آپ کی طرف سے آپ کی سٹیٹ یا ٹیریٹری کے محکمۂ صحت کو یا براہ راست TGA کو باقاعدہ رپورٹ کریں گے۔

اگر آپ خود رپورٹ کرنے کو بہتر سمجھتے ہوں تو براہ مہربانی اس بارے میں معلومات کے لیے TGA کی ویب سائیٹ دیکھیں کہ جن کیفیات کے متعلق COVID-19 ویکسینز کے ضمنی اثرات ہونے کا شک ہو، ان کی رپورٹ کیسے کی جائے۔